



ام حارث! جنت میں بہت سی جنتیں ہیں، تیرے بیٹے نے تو فردوس اعلیٰ پائی

انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ ام ربیع بنت براء جو حارث بن سراقہ کی والدہ تھیں، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں: یا رسول اللہ! آپ مجھے حارثہ کے بارے میں بتائیں گے (کہ وہ کس حال میں ہے)۔ جنگ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔ اگر تو وہ جنت میں ہے، تو میں صبر کروں اور اگر جنت میں نہیں، تو میں اس پر خوب رُوں آپ ﷺ نے فرمایا: ام حارثہ! جنت میں بہت سی جنتیں ہیں، تیرے بیٹے نے تو فردوس اعلیٰ پائی

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا]

حدیث کا مفہوم: حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ کی جنگ بدر کے دن ایک نامعلوم سمت سے آنے والا تیرے شہادت ہو گئی، جس کا پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں سے آیا تھا ان کی والدہ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور ان کے انجام کے بارے پوچھنے لگیں انہیں یہ اندیشہ تھا کہ وہ سکتا ہے، وہ شہداء میں شمار نہ ہوں کیوں کہ ان کی وفات ایک نامعلوم سمت سے آنے والا تیرے ہوئی تھی اور وہ ان لوگوں میں سے نہیں تھے، جو معرکہ میں شریک تھے جیسا کہ حدیث میں اس کی وضاحت آئی ہے کہ: "وہ بدر کے دن ایک ایسے تیرے شکار ہو کر مارے گئے تھے، جس کے مارنے والا کا کوئی پتہ نہیں تھا" یعنی یہ معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کس جانب سے آیا ہے امام احمد اور نسائی کی روایت میں ہے کہ انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حارثہ دشمنوں کی تاک لگانے والا کہ طور پر نکلا (یعنی وہ ان لوگوں میں سے تھا جو اونچی جگہ تلاش کر کے دشمنوں کو دیکھتے ہیں اور ان کے بارے بتاتے ہیں) اسی درمیان انہیں ایک تیر لگا، جس سے ان کی موت واقع ہو گئی اسی لیے ان کی والدہ نے کہا: اگر وہ جنت میں ہے، تو میں اس پر صبر کروں، یعنی اس کی جدائی پر صبر کروں اور اللہ کے ہاں سے اس پر اجر کی امیدوار ہوں اور اللہ کی راہ میں اس کے مارے جانے اور درجہ شہادت پر فائز ہونے پر خوشی کا اظہار کروں اور اگر وہ جنت میں نہیں، تو پھر میں صبر کروں، کیوں کہ میں نے اسے کھو دیا اور اس نے بلا فائدہ اپنی جان گنوائی آپ ﷺ نے فرمایا: ام حارثہ! جنت میں بہت سی جنتیں ہیں، جیسا کہ بخاری شریف کی ایک روایت میں وضاحت کے ساتھ آیا ہے کہ: کیا یہ ایک ہی جنت ہے؟ جنتیں تو بہت ساری ہیں اور وہ فردوس اعلیٰ میں ہے اس سے مراد جنت میں ایک مخصوص جگہ ہے، جو جنت کا سب سے افضل اور بلند مقام ہے اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اللہ سے مانگو، تو جنت الفردوس مانگو، یہ جنت کا درمیانی اور سب سے بلند حصہ ہے اس کے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نیریں پھوٹی ہیں جنت کے درمیانی حصہ سے مراد اس کا سب سے بہترین، افضل اور سب سے کشادہ حصہ ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3576>